لاعبه نام رکھنے کا حکم

مجيب:مولانامحمدسعيدعطاريمدني

فتوىنمبر:WAT-3021

قاريخ اجراء: 24مفر المظفر 1446هـ/30 اگست 2024ء

دارالافتاءابلسنت

(دعوت اسلامي)

mell

بچی کانام لاعبه رکھنا کیسا؟

بِسْمِ اللهِ الرَّحْليِ الرَّحِيْمِ

ٱلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ ٱللَّهُمَّ هِذَا يَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

"لاعبہ"کامعنی ہے: "کھیلنے کو دنے والی لڑکی"۔ معنی کے اعتبار سے بیہ نام مناسب نہیں ہے، لہذا بہتر یہ ہے کہ بچی کا نام نبی پاک صلی اللہ عنہاں اور نیک خواتین کے نام پر نام نبی پاک صلی اللہ عنہاں اور نیک خواتین کے نام پر رکھا جائے کہ حدیث پاک میں اچھے لوگوں کے نام پر نام رکھنے کی تر غیب ارشاد فرمائی گئی ہے، نیز امید ہے کہ اچھے نام کی برکت اور ان بزرگ ہستیوں کی برکت بھی بچی کے شامل حال ہوگی۔

القاموس الوحير ميس ہے" اللاعب: كھلاڑى -" (القاموس الوحيد، ص 1475) اداره اسلاميات، لاہور)

تكملة المعاجم العربية ميں ہے" لاعبة: مؤنث اللاعب "ترجمه: لاعب كى مؤنث ہے۔ (تكملة المعاجم العربية ميں ہے " لاعبة العربية ، والرقافة والإعلام)

الفردوس بما تور الخطاب ميں ہے: "تسموابخيار كم" ترجمه: الحجول كے نام پرنام ركھو- (الفردوس بماثور الخطاب، جلد2، صفحه 58، حديث 2329، دار الكتب العلمية، بيروت)

صدر الشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللّہ علیہ فرماتے ہیں: "بچہ کا اچھانام رکھا جائے۔ ہندوستان میں بہت لوگوں کے ایسے نام ہیں، جن کے بچھ معنی نہیں یا اون کے برے معنی ہیں، ایسے ناموں سے احتر از کریں۔ انبیائے کرام علیہم الصلاۃ والسلام کے اسمائے طبیبہ اور صحابہ و تابعین و بزرگان دِین کے نام پر نام رکھنا بہتر ہے، امید ہے کہ اون کی برکت بچہ کے شامل حال ہو۔" (بہار شریعت، جلد 3، صفحہ 356، سکتبۃ المدینہ، کراچی) نوٹ: ناموں کے بارے میں تفصیلی معلومات حاصل کرنے کے لیے دعوتِ اسلامی کے مکتبۃ المدینہ کی کتاب "نام رکھنے کے احکام "پڑھیں۔اس میں بچوں اور بچیوں کے بہت سے اسلامی نام بھی لکھے ہوئے ہیں، وہاں سے دیکھ کر کوئی سابھی اچھانام رکھا جاسکتا ہے۔ نیچے دیے گئے لنگ سے یہ کتاب ڈاؤن لوڈ بھی کی جاسکتی ہے۔

https://www.dawateislami.net/bookslibrary/ur/naam-rakhnay-kay-ahkam

وَ اللَّهُ أَعْلَمُ عَزَّو جَلَّ وَ رَسُولُه أَعْلَم صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَالِهِ وَسَلَّم

